روزنامہ
ٹیلیفون نمبر 047-6213029 FR-10
الفضل
ایڈیٹر : عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
بدھ 6 جولائی 2011ء 3 شعبان 1432 ہجری 6 وفا 1390 ہش جلد 61-96 نمبر 154

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یاد رہے کہ معجزہ صرف حق اور باطل میں فرق دکھلانے کے لئے اہل حق کو دیا جاتا ہے اور معجزہ کی اصل غرض صرف اس قدر ہے کہ عقلمندوں اور منصفوں کے نزدیک سچے اور جھوٹے میں ایک مابہ الامتیاز قائم ہو جائے اور اسی حدتک معجزہ ظاہر ہوتا ہے کہ جو مابہ الامتیاز قائم کرنے کے لئے کافی ہو اور یہ اندازہ ہر ایک زمانہ کی حاجت کے مناسب حال ہوتا ہے اور نیز نوعیت معجزہ بھی حسب حال زمانہ ہی ہوتی ہے۔ یہ بات ہرگز نہیں ہے کہ ہر ایک متعصب اور جاہل اور بدطبع گو کیسا ہی مصلحت الٰہیہ کے برخلاف اور قدرضرورت سے بڑھ کر کوئی معجزہ مانگے تو وہ بہر حال دکھلانا ہی پڑے۔ یہ طریق جیسا کہ حکمت الٰہیہ کے برخلاف ہے ایسا ہی انسان کی ایمانی حالت کو بھی مضر ہے کیونکہ اگر معجزات کا حلقہ ایسا وسیع کر دیا جائے کہ جو کچھ قیامت کے وقت پر موقوف رکھا گیا ہے وہ سب دنیا میں ہی بذریعہ معجزہ ظاہر ہو سکے تو پھر قیامت اور دنیا میں کوئی فرق نہ ہوگا۔ حالانکہ اسی فرق کی وجہ سے جن اعمال صالحہ اور عقائد صحیحہ کا جو دنیا میں اختیار کئے جائیں ثواب ملتا ہے وہی عقائد اور اعمال اگر قیامت کو اختیار کئے جائیں تو ایک رتی بھی ثواب نہیں ملے گا۔ جیسا کہ تمام نبیوں کی کتابوں اور قرآن شریف میں بھی بیان فرمایا گیا ہے کہ قیامت کے دن کسی بات کا قبول کرنا یا کوئی عمل کرنا نفع نہیں دے گا اور اس وقت ایمان لانا محض بیکار ہوگا۔ کیونکہ ایمان اسی حدتک ایمان کہلاتا ہے جبکہ کسی مخفی بات کو ماننا پڑے لیکن جب کہ پردہ ہی کھل گیا اور روحانی عالم کا دن چڑھ گیا اور ایسے امور قطعی طور پر ظاہر ہو گئے کہ خدا پر اور روز جزا پر شک کرنے کی کوئی بھی وجہ نہ رہی تو پھر کسی بات کو اس وقت ماننا جس کو دوسرے لفظوں میں ایمان کہتے ہیں محض تحصیل حاصل ہوگا۔ غرض نشان اس درجہ پر کھلی کھلی چیز نہیں ہے جس کے ماننے کے لئے تمام دنیا بغیر اختلاف اور بغیر عذر اور بغیر چون و چرا کے مجبور ہو جائے اور کسی طبیعت کے انسان کو اس کے نشان ہونے میں کلام نہ رہے اور کسی غبی سے غبی انسان پر بھی وہ امر مشتبہ نہ رہے۔

(براہین احمدیہ جلد پنجم ۔ روحانی خزائن جلد21 ص 44)

دمدار ستارے کی پیشگوئی

عن کعب انه قال یطلع نجم من المشرق قبل خروج المهدی له ذناب

حضرت کعبؓ سے روایت ہے کہ مہدی کے خروج سے قبل مشرق سے ایک ستارہ نکلے گا جس کی ذناب ہوگی۔ لفظ ذناب کا مطلب ہے وہ رسی جس سے اونٹ کی دم باندھی جائے اور چیز کے پچھلے حصے کو بھی ذناب کہتے ہیں۔

(الفتن تالیف نعیم بن حماد بن معاویه، ناشر دارالکتب العلمیه بیروت طبعة ثانیه، باب ما یذکر من علامات من السماء فیها فی انتقاع ملك بنی عباس ص152)

جوانی کی عبادت کی فضیلت

سیدنا و امامنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بیان فرماتے ہیں:۔

’’حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: ’’اگر اُس نے یہ زمانہ خدا کی بندگی، اپنے نفس کی آراستگی اور خدا کی اطاعت میں گزارا ہوگا تو اس کا اسے یہ پھل ملے گا کہ پیرانہ سالی میں جبکہ وہ کسی قسم کی عبادت وغیرہ کے قابل نہ رہے گا اور کسل اور کاہلی اسے لاحق حال ہو جاوے گی تو فرشتے اس کے نامۂ اعمال میں وہی نماز روزہ تہجد وغیرہ لکھتے رہیں گے جو کہ وہ جوانی کے ایام میں بجالاتا تھا۔ اور یہ خدا تعالیٰ کا فضل ہوتا ہے کہ اس کی ذات پاک اپنے بندہ کو معذور جان کر باوجود اس کے کہ وہ عمل بجا نہیں لاتا پھر بھی وہی اعمال اس کے نام درج ہوتے رہتے ہیں‘‘۔ پس ہر احمدی کو صحت کی حالت میں یہ کوشش کرنی چاہیے کہ وہ اپنی نمازوں میں باقاعدگی اختیار کرے اور نہ صرف باقاعدگی اختیار کرے بلکہ باجماعت نمازوں کی طرف بھی توجہ دے۔

(خطبات مسرور جلد 3 صفحہ 23-24)

مقابلہ مقالہ نویسی
برائے لجنہ 2011ء

(زیر اہتمام: قیادت تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان)

عنوان: ’’اصلاح معاشرہ میں احمدی عورت کا کردار‘‘

مقالہ مرکز میں موصول ہونے کی آخری تاریخ 30 ستمبر 2011ء ہے۔

تفصیل انعامات:۔

اول : سیٹ روحانی خزائن + سند امتیاز + 25 ہزار روپے نقد

دوم : سیٹ انوار العلوم + سند امتیاز + 15 ہزار روپے نقد

سوم : سیٹ حقائق الفرقان + سیٹ تفسیر کبیر + سند امتیاز + 10 ہزار روپے نقد

(قائد تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان)

میرے مولیٰ!

میرے مولیٰ مری بگڑی کے بنانے والے
میرے پیارے مجھے فتنوں سے بچانے والے

جلوہ دکھلا مجھے او چہرہ چھپانے والے
رحم کر مجھ پہ او منہ پھیر کے جانے والے

میں تو بدنام ہوں جس دم سے ہوا ہوں عاشق
کہہ لیں جو دل میں ہو الزام لگانے والے

تشنہ لب ہوں بڑی مدت سے خدا شاہد ہے
بھر دے اک جام تو کوثر کے لٹانے والے

ڈالتا جا نظر مہر بھی اس غمگیں پر
نظرِ قہر سے مٹی میں ملانے والے

کبھی تو جلوہ بے پردہ سے ٹھنڈک پہنچا
سینۂ و دل میں مرے آگ لگانے والے

تجھ کو تیری ہی قسم کیا یہ وفاداری ہے
دوستی کر کے مجھے دل سے بھلانے والے

کیا نہیں آنکھوں میں اب کچھ بھی مروّت باقی
مجھ مصیبت زدہ کو آنکھیں دکھانے والے

مجھ کو دکھلاتے ہوئے آپ بھی رہ کھو بیٹھے
اے خضر کیسے ہو تم راہ دکھانے والے

ڈھونڈتی ہیں مگر آنکھیں نہیں پاتیں ان کو
ہیں کہاں وہ مجھے روتے کو ہنسانے والے

ساتھ ہی چھوڑ دیا سب نے شب ظلمت میں
ایک آنسو ہیں لگی دل کی بجھانے والے

تاقیامت رہے جاری یہ سخاوت تیری
او مرے گنجِ معارف کے لٹانے والے

رہ گئے منہ ہی ترا دیکھتے وقتِ رحلت
ہم پسینہ کی جگہ خون بہانے والے

ہو نہ تجھ کو بھی خوشی دونوں جہانوں میں نصیب
کوچۂ یار کے رستہ کے بھلانے والے

ہم تو ہیں صبح و مسا رنج اٹھانے والے
کوئی ہوں گے کہ جو ہیں عیش منانے والے

مجھ سے بڑھ کر ہے مرا فکر تجھے دامن گیر
تیرے قربان مرا بوجھ اٹھانے والے

کلام محمود

گر نہیں عرش معلیٰ سے یہ ٹکراتی تو پھر
سب جہاں میں گونجتی ہے کیوں صدائے قادیاں
بن کے سورج ہے چمکتا آسماں پر روز و شب
کیا عجب معجز نما ہے رہنمائے قادیاں

(کلام محمود)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

6

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ جرمنی

سرائے نصرت جہاں کا افتتاح، نیشنل مجلس عاملہ لجنہ جرمنی کو ہدایات، میڈیا کوریج

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب۔ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

17 جون 2011ء

صبح سوا چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت السبوح میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔نماز فجر کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔نماز جمعہ کی ادائیگی کے لئے بیت السبوح میں جگہ کی کمی کے باعث فرینکفرٹ شہر کے علاقہ گروس گیراؤ (Gross Girau) میں ایک سکول Martin Buber کی سپورٹس ہال میں انتظام کیا گیا تھا۔

نماز جمعہ کے لئے احباب کی آمد

فرینکفرٹ شہر کی تیرہ جماعتوں کے علاوہ Wiesbaden، Darmsted گروس گیراؤ ضلع کی چوبیس جماعتیں، منہائم، کوبلنز، کاسل (Kasel) اور Friedberg کی جماعتوں سے احباب جماعت، مرد و خواتین اور بچے بڑی کثرت سے نماز جمعہ کی ادائیگی کے لئے پہنچے تھے۔کوبلنز سے آنے والے احباب 130 کلومیٹر، کاسل سے آنے والے 180 کلومیٹر اور Friedberg سے آنے والے احباب اور خاندان 280 کلومیٹر کا لمبا سفر کر کے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اقتداء میں نماز جمعہ کی ادائیگی کے لئے پہنچے تھے۔

ایک ہال مرد حضرات کے لئے اور ایک ہال خواتین کے لئے حاصل کیا گیا تھا۔حضور انور کی آمد سے قبل ہی ہال احباب جماعت سے بھر چکا تھا اور ایک بہت بڑی تعداد کے لئے ہال کے بیرونی حصہ میں صفیں بچھائی گئی تھیں۔ایک محتاط اندازہ کے مطابق چار ہزار سے زائد احباب جماعت نے حضور انور کی اقتداء میں نماز جمعہ ادا کرنے کی سعادت پائی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ یہاں سے MTA پر Live نشر ہوا۔ہال کے ایک حصہ میں Live جرمن ترجمہ کا انتظام کیا گیا تھا۔

سکول کی انتظامیہ نے جماعت سے بہت تعاون کیا۔ جمعہ کے دن سکول کی کھیلوں کے پروگرام تھے۔لیکن انہوں نے اپنی کھیلوں کے تمام پروگرام کینسل کر دیئے اور ایک دن قبل ان دونوں ہالوں کی چابیاں جماعت کو دے دیں۔

ایک بجکر تیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور نماز جمعہ کے لئے روانگی ہوئی۔ دو بجکر پانچ منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی یہاں تشریف آوری ہوئی۔

خطبہ جمعہ حضور انور

دو بجکر دس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ (اس کا خلاصہ الفضل 21 جون 2011ء میں شائع ہو چکا ہے)

خطبہ جمعہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز جمعہ و نماز عصر جمع کر کے پڑھائیں۔نمازوں کی ادائیگی کے بعد یہاں سے واپس بیت السبوح کے لئے روانگی ہوئی۔ چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی بیت السبوح تشریف آوری ہوئی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

سرائے نصرت جہاں فرینکفرٹ کا افتتاح

آج بیت نور فرینکفرٹ کے بیرونی احاطہ میں لجنہ اماء اللہ جرمنی کی طرف سے تعمیر ہونے والے گیسٹ ہاؤس ''سرائے نصرت جہاں'' کے افتتاح کا پروگرام تھا۔

ساڑھے چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور بیت نور کے لئے روانگی ہوئی۔ بیت السبوح سے بیت نور کا فاصلہ 28 کلومیٹر ہے۔

بیت نور کا یہ قطعہ زمین 19 جون 1958ء کو خریدا گیا اور مکرم عبداللطیف صاحب مربی سلسلہ جرمنی نے 8 مئی 1959ء کو بیت کا سنگ بنیاد رکھا۔ بیت کی تکمیل پر 12 ستمبر 1959ء کو حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے اس کا افتتاح فرمایا تھا۔

آج اسی قطعہ زمین کے ایک احاطہ میں لجنہ اماء اللہ جرمنی نے مہمان خانہ مستورات سرائے نصرت جہاں کی تعمیر کی توفیق پائی ہے۔

مکرم ہدایت اللہ ہیوبش صاحب کی قبر پر دعا

بیت نور پہنچنے سے قبل راستہ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کچھ وقت کے لئے فرینکفرٹ کے ایک مقامی قبرستان Sud Friedhof تشریف لے گئے۔ اس قبرستان کا ایک حصہ جماعت احمدیہ کے لئے مخصوص ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مکرم ہدایت اللہ ہیوبش صاحب کی قبر پر دعا کی۔ ہدایت اللہ ہیوبش صاحب مرحوم کی وفات 4 جنوری 2011ء کو ہوئی تھی۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مرحوم کا ذکر خیر کرتے ہوئے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 7 جنوری 2011ء میں فرمایا تھا کہ 1969ء میں یہ بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ ہمیشہ یہ مترجم کے طور پر اور خلفاء کے مترجم کے طور پر خدمات سرانجام دیتے رہے۔ بڑے درویش صفت اور نیک اور مخلص انسان تھے خدا پر توکل انتہاء کو پہنچا ہوا تھا۔یعنی ایسے تھے جو بعد میں آئے لیکن میں سمجھتا ہوں کہ توکل اور ایمان اور یقین اور وفا اور محبت اور اخلاص میں وہ بہتوں سے آگے بڑھ گئے۔ خلافت احمدیہ سے ان کو عشق تھا وفا کا تعلق تھا۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نیشنل سیکرٹری سمعی و بصری مکرم مظفر احمد صاحب کی والدہ مرحومہ مسرت احمد صاحبہ اہلیہ مبشر احمد صاحب کی قبر پر دعا کی۔

ان مرحومین کی قبور پر دعا کرنے کے بعد یہاں سے روانہ ہو کر سوا سات بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا بیت نور میں ورود مسعود ہوا۔ جہاں حلقہ فرینکفرٹ کے صدر جماعت مکرم منصور احمد صاحب نے اپنی عاملہ کے ممبران کے ساتھ حضور انور کو خوش آمدید کہا۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سرائے نصرت جہاں کی طرف تشریف لے گئے جہاں مکرمہ امۃ الحی احمد صاحبہ نیشنل صدر لجنہ اماء اللہ جرمنی نے اپنی مرکزی عاملہ ممبرات کے ساتھ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کو خوش آمدید کہا۔حلقہ نور بیت کی ناصرات الاحمدیہ نے دعائیہ نظمیں اور خیر مقدمی گیت پیش کئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی گیسٹ ہاؤس میں آمد سے قبل ہی جرمنی بھر سے لجنہ کی نمائندگان پہنچ چکی تھیں اور ہر کوئی حضور انور کی آمد کا منتظر تھا۔

لجنہ گیسٹ ہاؤس کا معائنہ

شام سات بجکر بیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے گیسٹ ہاؤس کی بیرونی دیوار میں نصب تختی کی نقاب کشائی فرمائی اور اجتماعی دعا کروائی۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سرائے نصرت جہاں کی نئی تعمیر ہونے والی عمارت کا معائنہ فرمایا۔

اس نئی تعمیر ہونے والی عمارت کا رقبہ 243 مربع میٹر ہے اور یہ تین منزلہ عمارت چھ گھروں پر مشتمل ہے۔اس میں کل 14 کمرے ہیں اور ہر گھر (اپارٹمنٹ) میں کچن اور باتھ روم کی سہولت حاصل ہے۔تہہ خانہ میں لجنہ کے پروگراموں کے لئے ہال موجود ہے۔معائنہ کے دوران حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دفاتر ایریا کے بارہ میں دریافت فرمایا کہ یہ کس کے زیر استعمال ہوگا۔جس پر نیشنل صدر صاحبہ نے بتایا کہ فی الحال یہ دفتر مقامی لجنہ کے زیر استعمال ہوگا۔اب تک اس کی تعمیر پر اندازاً چار لاکھ یورو کی رقم خرچ ہو چکی ہے اور ابھی مزید کچھ کام باقی ہے۔

عمارت کے تفصیلی معائنہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اظہار خوشنودی فرمایا۔ بعد ازاں سرائے نصرت جہاں کے بیرونی احاطہ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا نے دو پودے لگائے۔

حضور انور کے اعزاز میں دعوت

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا اس نو تعمیر شدہ عمارت کے اس ہال میں رونق افروز ہوئے جہاں لجنہ کی نمائندگان اور مہمان خواتین موجود تھیں۔

ساڑھے سات بجے تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرمہ ماریہ اسلم صاحبہ نے کی۔ اس کا اردو ترجمہ ناہیدہ حق صاحبہ اور جرمن ترجمہ آئبن احمد صاحبہ نے پیش کیا۔ بعد ازاں حضرت اقدس مسیح موعود کے منظوم کلام ؎

حمد و ثنا اسی کو جو ذات جاودانی
ہمسر نہیں ہے اس کا کوئی نہ کوئی ثانی

سے چند اشعار خوش الحانی سے مکرمہ صائمہ سعید صاحبہ

نے پیش کئے۔

اس کے بعد مکرمہ نیشنل صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ جرمنی نے سرائے نصرت جہاں سے متعلق ایک تعارفی رپورٹ پیش کی۔ جس میں انہوں نے بتایا کہ کس طرح اور کس پس منظر میں، اس گیسٹ ہاؤس (سرائے نصرت جہاں) کی تعمیر ہوئی اور لجنہ اماء اللہ جرمنی نے اس کارخیر میں حصہ لیا اور دل کھول کر چندہ دیا۔

صدر لجنہ اماء اللہ جرمنی کی طرف سے ایڈریس

یہ محض خدا تعالیٰ کا فضل و احسان ہے کہ آج لجنہ اماء اللہ جرمنی مہمان خانہ مستورات سرائے نصرت جہاں کے افتتاح کی توفیق پا رہی ہے اور سب سے بڑھ کر ہمارے پیارے امام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ ہمارے درمیان موجود ہیں۔ اس عظیم سعادت پر ہمارے دل اپنے پروردگار کے حضور تشکر کے جذبات سے لبریز اور سجدہ ریز ہیں۔ یہ لجنہ جرمنی کے لئے تاریخی لمحات ہیں۔ حضور انور! آپ نے اس موقع پر تشریف لا کر ہماری خوشیوں کو حقیقی معنوں میں دوبالا کر دیا ہے۔ ہم آپ کی تہہ دل سے ممنون ہیں۔ خداوند کریم حضور انور کی قیادت میں حضرت مسیح موعود کی اس پیاری الٰہی جماعت کو بے پناہ کامیابیاں و کامرانیاں عطا فرماتا چلا جائے۔ آمین

سیدی و امامی: خاکسار اب آپ کی خدمت اقدس میں بغرض دعا سرائے نصرت جہاں لجنہ گیسٹ ہاؤس جرمنی کی تعمیر کے حوالے سے چند معلومات پیش کرتی ہے۔ اس گیسٹ ہاؤس کی تعمیر کا تاریخی پس منظر کچھ اس طرح ہے کہ 2005ء میں محترمہ زینت حمید صاحبہ سابق نیشنل صدر لجنہ اماء اللہ جرمنی نے مجلس شوریٰ کے ایجنڈا میں شامل یہ تجویز حضور انور کی خدمت میں پیش کی کہ خلافت جوبلی کے بابرکت سال میں لجنہ اماء اللہ جرمنی کی طرف سے ایک گیسٹ ہاؤس تعمیر کر کے جماعت کو پیش کیا جائے۔ حضور اقدس کی جانب سے منظوری وصول ہونے پر اس تجویز کو لجنہ کی مجلس شوریٰ میں زیر بحث لایا گیا نمائندگان مجلس شوریٰ لجنہ اماء اللہ نے کثرت رائے سے اس تجویز کی حمایت کی۔ چنانچہ یہ تجویز بغرض منظوری حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں بھجوائی گئی۔ حضور انور نے ازراہ شفقت اس کو منظور کرتے ہوئے گیسٹ ہاؤس کی تعمیر کی اجازت مرحمت فرمائی۔ اس وقت کی نیشنل صدر لجنہ اماء اللہ جرمنی محترمہ سعدیہ گڈٹ صاحبہ نے ممبرات لجنہ و ناصرات کو تحریک کی کہ وہ اس مبارک سکیم میں حصہ لینے کی سعادت پائیں۔ لجنہ اماء اللہ جرمنی نے اپنی سابقہ روایات کو برقرار رکھتے ہوئے بھرپور طریقے سے اس کارخیر میں حصہ لیا اور دل کھول کر چندہ دیا۔ چھوٹی چھوٹی بچیوں نے بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑے جذبے اور محبت کے ساتھ اس سکیم میں حصہ لینے کی توفیق پائی۔ مکرم و محترم نیشنل امیر صاحب جرمنی نے گیسٹ ہاؤس کی تعمیر کے لئے بیت نور فرینکفرٹ کے عقبی احاطہ میں واقع زمین تحفتاً لجنہ کو فراہم کی۔ جس کا رقبہ 243 مربع میٹر ہے۔ یہ قطعہ اس لحاظ سے بھی تاریخی اہمیت کا حامل ہے کہ اس پر سیدنا حضرت مسیح موعود کے تین خلفاء نے اپنے بابرکت قدم رکھے ہیں۔

مورخہ 11/اکتوبر 2009ء بروز ہفتہ دعاؤں اور ذکر الٰہی کے روح پرور ماحول میں مکرم و محترم نیشنل امیر صاحب نے اس گیسٹ ہاؤس کا سنگ بنیاد رکھا۔ اس مبارک موقع پر اپنے مختصر خطاب میں محترم امیر صاحب نے لجنہ جرمنی کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے حوصلہ افزائی فرمائی اور بھرپور تعاون اور مدد کی یقین دہانی کروائی۔ اس موقع پر نیشنل صدر صاحبہ اور مرکزی عاملہ کے علاوہ چند چنیدہ نمائندگان کو بھی بنیاد رکھنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ اس طرح گیسٹ ہاؤس کی تعمیر کا باقاعدہ آغاز ہوا۔ یہ منصوبہ 2 سال کے لئے تھا اور ابتداء میں گیسٹ ہاؤس کی تعمیر کی لاگت کا تخمینہ تقریباً 3 لاکھ یورو لگایا گیا۔

اسی سال حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت لجنہ گیسٹ ہاؤس کا نام حضرت اماں جان حرم حضرت اقدس مسیح موعود کے مبارک نام پر سرائے نصرت جہاں عطا فرمایا۔ 2 سال کا عرصہ مکمل ہونے پر آج براعظم یورپ کے اس ملک جرمنی کے شہر فرینکفرٹ میں سرائے نصرت جہاں کی نوتعمیر شدہ خوبصورت عمارت یہ درس دے رہی ہے کہ بلاشبہ احمدی مستورات دین کی سربلندی کے لئے ہر قسم کی قربانی دیتے ہوئے جس جذبہ کے ساتھ خدمت دین کے لئے کمربستہ ہو چکی ہیں ہمیں اسی جذبہ کے ساتھ آگے ہی آگے بڑھتے رہنا ہے۔

سیدی و امامی!

اس گیسٹ ہاؤس کی تعمیر کا بنیادی مقصد جلسہ سالانہ و اجتماعات اور جماعتی تقریبات کے مواقع پر جرمنی تشریف لانے والی مہمان خواتین کو ٹھہرانے کے علاوہ جرمنی میں رہائش پذیر ایسی مجبور خواتین کو وقتی طور پر رہائش کی سہولت بہم پہنچانا ہے۔ جنہیں اس سلسلہ میں عموماً مشکلات پیش آتی ہیں۔

سرائے نصرت جہاں کی تین منزلہ عمارت 6 گھر اور 14 کمروں مع کچن و اٹیچ باتھ رومز پر مشتمل ہے۔ تہہ خانہ میں لجنہ کے پروگرامز کے لئے ہال موجود ہے۔ جبکہ بالائی منزل دفاتر کے لئے استعمال ہوگی۔ اب تک اس کی تعمیر پر اندازاً 4 لاکھ یورو کی رقم خرچ ہو چکی ہے اور ابھی کچھ مزید کام باقی ہے۔

پیارے آقا!

خلافت جوبلی کی بابرکت سکیم کے تحت یہ حقیر نذرانہ لجنہ جرمنی کی طرف سے ہے دعا کریں خدا تعالیٰ اسے قبول فرمائے اور ہمیں آئندہ بھی خلافت سے وابستہ رہتے ہوئے اخلاص و وفا کے اعلیٰ نمونے رقم کرنے کی توفیق عطا فرما کر اپنے فضلوں کا وارث بناتا چلا جائے اور ہم اس مہمان خانہ مستورات کی تعمیر کے مقاصد کو پورا کرنے والی ہوں۔ آمین

اس مبارک موقع پر خاکسار کی یہ خواہش تھی کہ کثیر تعداد میں مہمانوں کو مدعو کیا جائے۔ لیکن انتظامی مجبوریوں کی بنا پر تمام بہنوں اور بچیوں کو دعوت دینا ممکن نہیں تھا، پھر بھی خاکسار نے بھرپور کوشش کی ہے کہ جرمنی بھر سے زیادہ سے زیادہ ممبرات کی نمائندگی ہو جائے۔

سیدی! آخر میں ایک بار پھر آپ کی خدمت اقدس میں عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ ہم عاجز بندیاں پیارے آقا حضرت نبی کریم ﷺ کے اسوہ کامل پر عمل پیرا ہو کر آپ کے غلام صادق سیدنا حضرت مسیح موعود اور خلفاء کی راہنمائی میں اس مقصد کو پالیں جس کی سعی و کوشش میں رب العزت نے ہمیں لگا دیا ہے۔ خدا کرے کہ ہم رضائے باری تعالیٰ کے حصول میں کوشاں، اعمال صالحہ بجالانے والی اور اپنی کمزوریوں کو دور کر کے آخرت کو سنوارنے والی ہوں۔ خدا تعالیٰ ہمیں اور ہماری نسلوں کو خلافت سے اطاعت اور سچی محبت عطا فرمائے اور ہمیشہ ہمیں احسن رنگ میں جماعت کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ نیز اللہ تعالیٰ اس تقریب کو ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے اور اس کے نیک نتائج ظاہر کرے۔ آمین

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نیشنل صدر صاحبہ لجنہ جرمنی سے دریافت فرمایا کہ بیت خدیجہ برلن کی تعمیر پر لجنہ جرمنی نے کتنا حصہ ڈالا تھا۔ حضور انور نے اس وقت کی صدر لجنہ سعدیہ گڈٹ صاحبہ سے دریافت فرمایا۔ سابقہ صدر صاحبہ نے بتایا کہ اندازاً سات لاکھ یورو تھا۔

بعد ازاں پروگرام کے مطابق بچیوں نے سرائے نصرت جہاں کے حوالہ سے لکھی گئی ایک نظم پیش کی۔

گلشن مہدی کی عندلیبو! مبارک صد ہزار
آج پورے ہو رہے ہیں جو کئے قول و قرار
ہدیۂ تبریک! برموقع خلافت جوبلی
پیش خدمت حضرت اقدس بطور یادگار
مہمان خانہ حضرت نصرت جہاں کے نام پر
جرمنی کی سرزمیں پہ ہم کریں گی استوار
یہ خدا کے فضل ہیں اور اس کی مہربانیاں
خواہشیں پوری ہوئیں، قربانیاں لائیں ثمار
یہ عمارت دے رہی ہے، تم کو درس آگہی
کسی بھی اپنے فعل سے نہ دیں کو کرنا داغدار
مولا کی عاشق بنو، تقویٰ کی چادر اوڑھ لو
ہے یہی ایماں کا زیور، ہے یہی دیں کا سنگھار

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطاب فرمایا۔ حضور انور کے خطاب کا متن درج ذیل ہے۔

متن خطاب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

تشہد و تعوذ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

الحمد للہ کہ لجنہ اماء اللہ جرمنی کو آج اپنا ایک اور وعدہ پورا کرنے کی توفیق مل رہی ہے۔ اس ترانہ میں بچوں نے پڑھا ہم نے قول و قرار پورا کر دیا یہ قول و قرار پورا کرنے کی طرف ایک قدم ہے اور ہر روز جو جماعت احمدیہ پر دن چڑھتا ہے اس میں پُرعزم قومیں ایک نئے قول و اقرار کے ساتھ اپنی زندگیوں کا آغاز کرتی ہیں۔

پس ہمیشہ اس بات کو یاد رکھیں کہ جس قربانی اور جذبہ کے ساتھ لجنہ اماء اللہ جرمنی نے بیت برلن کے لئے قربانی دی اور جماعت احمدیہ کی تاریخ میں وہ ایک تاریخ ساز موقع تھا۔ وہ تو ہمیشہ یادگار رہے گا لجنہ کے لئے کیونکہ اکثر اس میں سے قربانی لجنہ اماء اللہ جرمنی کی تھی۔

آج یہ خوبصورت عمارت جو بنائی ہے، اللہ تعالیٰ اس کو بھی ہر لحاظ سے مبارک کرے۔ نہ صرف فرینکفرٹ کی لجنہ اماء اللہ کے لئے، مرکزی لجنہ اماء اللہ کے لئے، بلکہ پوری جرمنی کے لئے، ان کے اس نمونہ کو دیکھ کر دنیا میں اور جگہ بھی لجنہ اماء اللہ اپنے کام میں تیزی پیدا کریں، اپنی قربانیوں میں تیزی پیدا کریں اور ایک نمونہ بنیں، قربانی کا جذبہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے لجنہ، احمدی خواتین میں ہمیشہ سے کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا ہے۔

حضرت مصلح موعود اس احمدی عورت کی قربانی کی مثال دیا کرتے تھے جو اپنی مرغی کے انڈے لے کر آئی تھی کہ یہ مجھ سے چندہ لے لیں۔ غریب خواتین نے قربانیوں کی مثالیں قائم کی تھیں۔ آپ میں سے اکثریت ایسی ہے جو اس ملک میں آ کر پہلے سے بہت اچھے حالات میں گزارہ کر رہی ہیں۔

اگر انسان اپنی ذاتی خواہشات کی طرف دیکھے تو ان کی تسکین کبھی نہیں ہو سکتی۔ خواہشات تو بڑھتی چلی جاتی ہیں۔ ہمیشہ ہر کام کی تکمیل کے لئے خواہشات کی قربانی دینی ہوتی ہے اور یہ اللہ تعالیٰ کا جماعت احمدیہ پر بڑا فضل اور احسان ہے کہ اس کی خواتین میں یہ روح پائی جاتی ہے کہ وہ قربانی کرنے والی ہیں۔

قربانی کے لئے یہ یاد رکھیں کہ جیسا کہ میں نے آج ذکر کیا تھا، اللہ تعالیٰ سے ہمیشہ یہ دعا مانگیں کہ ہمیں اللہ تعالیٰ ہمیشہ سیدھے راستے پر راہنمائی

کرتا چلا جائے۔ مالی قربانی کرنا تو ایک بہت بڑا کام ہے اس مادی دنیا میں۔ لیکن ہمیں بہت سے لوگ دنیا میں نظر آتے ہیں جو مالی قربانیاں کرتے ہیں، جانی قربانیاں بھی کرتے ہیں لیکن صرف اور صرف خداتعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے قربانیاں کرنا الٰہی جماعتوں کا کام ہے۔ پس ہمیشہ یہ مدنظر رکھیں، نوجوان بچیاں بھی، عورتیں بھی کہ ہماری زندگی کا ہر آنے والا دن، ہمیں اللہ تعالیٰ کے قریب کرنے والا ہو۔ ہم کسی مالی قربانی پر یا معمولی عبادتوں پر خوش نہ ہو جائیں۔ بلکہ قدم آگے بڑھانے والے ہوں۔ ہمارے قدم آگے بڑھیں گے تو وہ دن حقیقت میں ہماری ترقی کی ضمانت بن جائیں گے۔ کیونکہ عورتیں ہی ہیں جن کی گودوں سے اگلی نسلیں پل بڑھ کر جوان ہوتی ہیں اور وہ نسلیں ہی ہیں جنہوں نے آگے جماعت کی یا قوم کی خدمت کرنی ہے، اس کا بوجھ اٹھانا ہے۔

پس عورتوں کی قربانی ایک جگہ جا کر رک نہیں جاتی بلکہ عورت کی قربانی ایک تسلسل ہے۔ جب وہ دنیا میں آتی ہے، اس دن سے لے کر اور جب تک وہ دنیا میں رہتی ہے اس دن تک وہ تسلسل قائم رہنا چاہئے۔ عورت کی قربانی ہی ہے جو بچوں کی صحیح تربیت کرسکتی ہے۔ صرف مالی قربانی ہی نہیں بلکہ وقت کی قربانی بھی اور وقت کی قربانی اس طرح بھی کہ اپنے علم میں بھی اضافہ کرنا ہے، اپنے علم میں اضافہ کریں تاکہ بچوں کی تربیت نیک ہوسکے۔ اپنے اعمال میں وہ خوبصورتی پیدا کریں کہ آپ کے نمونے دیکھ کر آئندہ نسلیں نیکی کی طرف مائل ہوں، دین سے جڑی رہیں۔ نوجوان بچیاں ہیں، ہمیشہ یاد رکھیں کہ وہ آئندہ دین کی ذمہ داریاں سنبھالنے والی ہوں۔ تمام بوجھ ان پر پڑنے ہیں، ان کو کندھوں پر بھی اور انشاءاللہ تعالیٰ ان سے پیدا ہونے والی اگلی نسلوں کی تربیت کی وجہ سے بھی۔ تو اس ذمہ داری کو ہمیشہ یاد رکھیں اور جب تک آپ یہ یاد رکھیں گی، جیسا کہ میں نے کہا انشاءاللہ تعالیٰ جماعت کے قدم آگے بڑھتے چلے جائیں گے۔

حضرت مصلح موعود نے لجنہ اماءاللہ کی تنظیم اس لئے قائم فرمائی تھی کہ اگر کسی وقت مردوں کی تنظیمیں سست ہو جائیں، کام نہ کریں تو کم ازکم عورتوں کی تنظیم ایسی ہو جو قدم آگے بڑھانے والی ہو۔ احمدیت کے پیغام کو دنیا میں پھیلانے والی ہو۔ اللہ تعالیٰ کی وحدانیت دنیا میں قائم کرنے والی ہو۔ پس آج آپ لوگوں کا کام ہے جو پڑھی لکھی جوان بچیاں ہیں کہ اس ذمہ داری کو بھی سنبھالیں۔ اپنے ماحول میں لڑکیوں کے کالجوں میں، سکولوں میں، یونیورسٹیوں میں احمدیت کا پیغام پھیلائیں اور اسی طرح جو (دین حق) پر اعتراض کئے جاتے ہیں ان کا جواب دیں۔ کہیں پردہ پر اعتراض کیا جا رہا ہے، کہیں عورت کی آزادی پر اعتراض کیا جا رہا ہے۔ آپ لوگ اپنے اس پاکیزہ لباس میں رہ کر لوگوں کو بتائیں کہ ہم صرف اپنے مذہبی تہواروں کے لئے یہ لباس نہیں پہنتیں۔ اپنے حجابوں کو قائم رکھتے ہوئے تمام دنیاوی امور سرانجام دے سکتی ہیں۔ اس سوچ کے ساتھ جو اپنے نمونے دنیا کے سامنے قائم کریں گی تو انشاءاللہ تعالیٰ ایک انقلاب پیدا کرنے والی ہوں گی۔

جرمنی خاص طور پر وہ قوم ہے جس نے انشاءاللہ تعالیٰ یورپ میں سب سے پہلے (دین حق) کو قبول کرنا ہے۔ اس بارہ میں حضرت مصلح موعود نے اپنی ایک خواب کی بنا پر بھی پیشگوئی کی تھی، باقی خلفاء نے بھی اور بزرگوں نے بھی خوابیں دیکھی ہوئی ہیں کہ جرمنی میں (-) اور احمدیت بہت تیزی سے پھیلے گی اور یہ اس وقت تک نہیں ہوسکتا جب تک تمام احمدی، مرد، عورت، بچہ، بوڑھا اس کام میں حصہ نہیں لیتے۔ پس عورت ہونے کی حیثیت سے، لڑکی ہونے کی حیثیت سے، نوجوان ہونے کی حیثیت سے آپ لوگ اپنی ذمہ داریاں ادا کریں اور (دین حق) پر ہونے والے ہر اعتراض کا مدلل اور ٹھوس جواب دیں۔ کسی قسم کے Complex میں مبتلا نہ ہوں تو انشاءاللہ تعالیٰ یہ پیغام جلد اس ملک میں پھیلے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کو جلد آپ کو پھیلانے کی توفیق عطا فرمائے اور یہ نصرت جہاں ہال جو ہے حقیقت میں جہان کی نصرت کا باعث بننے والا ہو، اس کی توجہ کھینچنے والا ہو۔ یہاں آکر اس کو استعمال کریں۔ یہاں سیمینارز بھی ہوں، (دعوت الی اللہ کے) سیمینارز بھی ہوں، میٹنگز بھی ہوں اور آپ میں پاک روح اور پاک تبدیلی پیدا ہو اور وہ تبدیلی پھر ماحول پر بھی اثر انداز ہو۔ اللہ کرے ایسا ہی ہو۔ دعا کرلیں۔

نیشنل مجلس عاملہ لجنہ جرمنی

کو ہدایات

اس کے بعد بیت نور میں نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماءاللہ جرمنی کی حضور انور کے ساتھ میٹنگ دعا کے ساتھ شروع ہوئی۔

☆حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا پہلی میٹنگ میں تربیت کے بارہ میں کیا ہدایات دی تھیں؟

☆سیکرٹری تربیت نے بتایا: حضور انور نے فرمایا تھا کہ چاروں خطبات (مہینے کے) کا مرکزی طور پر خلاصہ بنا کر بھجیں۔ الفضل میں جو خلاصہ چھپتا ہے، اس کو بھیجا جاتا ہے۔

☆حضور انور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے فرمایا اس سے بہتر خلاصہ جماعتوں کو آتا ہے، وکیل اعلیٰ کی طرف سے آتا ہے تو امیر صاحب سے وہ لے لیا کریں کاپی، انگلش میں اس کو ترجمہ کر دیا کریں جرمن میں، الفضل والے بھی لے لیا کریں، پھر مزید خود بھی بنا لیا کریں، صرف خلاصوں پر نہ رہیں، بعد میں یہ بھی دیکھا کریں کہ لوگ سنتے ہیں کہ نہیں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا ایک سروے آپ نے مجھے بھجوایا تھا اس کے مطابق خلع زیادہ لے رہی ہیں لڑکیاں طلاقوں کی نسبت، اتنی بے چین کیوں ہوگئی ہیں لڑکیاں؟ کبھی جائزہ لیا ہے؟

☆صدر صاحبہ نے بتایا جائزہ لیا ہے، پاکستان سے جو لڑکیاں آتی ہیں، فیملی ادھر سے رپورٹ نہیں لیتی، یا یہاں کی لڑکیاں سمجھتی ہیں Financially کوئی پرابلم نہیں ہوگا اگر ہم الگ بھی ہو جائیں۔

☆حضور انور نے فرمایا تو یہ اصل مسئلہ ہے، بہت پرسنٹیج ایسی بھی ہے جو اس طرح لاتی ہے، ان کو آپ لوگ سنبھالیں، ان کو سمجھائیں کہ اگر احمدی ہو تم لوگ تو کم ازکم دنیاوی لالچوں کی خاطر اپنے گھروں کو برباد نہ کرو۔ بہت زیادہ تعداد بڑھ رہی ہے خلع کی۔ اس طرف دیکھیں۔

☆صدر صاحبہ نے بتایا پردہ کا مسئلہ بھی ہے۔

☆حضور انور نے فرمایا ہر وہ عورت یا لڑکی جو عام زندگی میں بازار میں پھرتی ہو، کوٹ گھٹنے تک نہیں ہے اور جس کے سر پہ سکارف نہیں اور بال ڈھکے بھی نہیں اور کندھوں پہ دوپٹہ نہیں اور سینے پر دوپٹہ نہیں، وہ پردہ نہیں کر رہیں اور وہ عہدیدار نہیں بن سکتیں۔

☆صدر صاحبہ نے بتایا ایک صدر بتا رہی تھیں کہ حلقہ میں پرسنٹیج بہت کم ہے۔

☆حضور نے فرمایا اگر پرسنٹیج کم ہے تو نہ بنائیں، ایک صدر کو بنا دیں وہ سارے عہدے سنبھالے۔ ایک تو ہوگی کوئی نہ کوئی۔ ایک بھی نیک نہیں ہیں؟؟

☆صدر صاحبہ نے بتایا کہ ایسا نہیں ہے۔

☆اس پر حضور انور نے فرمایا 6,5 ہیں تو انہی کو بنائیں باقیوں کو چھوڑ دیں۔ اگر ایک بھی ہے تو ایک صدر رہ جائے وہ سب کچھ ہو اگر کوئی اپنے آپ کو Improve کرتی ہے۔ اگر کوئی یہ عہد کرتی ہے۔ کہ ایک مہینے کے اندر اپنی ساری تبدیلیاں پیدا کریں گی، تبدیلی تو اول Overnight ہونی چاہئے پیدا، لیکن ایک مہینہ میں جائزہ لیا اگر کوئی تبدیلی پیدا نہیں کرتی تو اس کو ہٹا دیں۔

☆سیکرٹری تربیت نے بتایا کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مہندی کے لئے ہال سے منع فرمایا۔ مزید اس بات سے بھی منع فرمایا کہ منگنی کی تقریب وغیرہ ہال میں کی جائے۔

حضور انور نے فرمایا بات یہ ہے کہ میں نے جب یہ خطبہ دیا ہے تو اس میں بڑا واضح طور پر کہا تھا کہ مہندی کی رسم جو ہے اپنے قریبی عزیز بچیوں کی سہیلیاں اور قریبی عزیز جو ہیں جو قریبی سہیلیاں ہیں ہر سہیلی نہیں کہ ہر محلے سے اکٹھی کرلیں کہ تم بھی میری سہیلی ہو جو بہت بہت قریب کلوز سہیلی ہے اور عزیز جو ہیں وہ فیملی کی دعوت پہ شامل ہوسکتا ہے، آجائیں، اگر کسی کے بڑے خاندان ہیں اور اگر چھوٹا ہے تو وہ چھوٹی جگہ بھی لے سکتا ہے فنکشن کرنے کے لئے۔ یہ میں نے خطبہ میں بھی بڑے واضح طور پر کہا تھا، لیکن ایک بڑا فنکشن کرنے، اس کے لئے کارڈ چھپوانے اور اس کی رسم کرنا اور مہندی کی بارات لے کر آنا، سسرال والوں کا آنا اور ایک ہنگامہ ہونا وہ منع کیا تھا میں نے کہ یہ رسمیں نہ ڈالیں۔ ایک چھوٹی سی دعوت خوشی کی دعوت شادی کی کرنی ہے کرتے رہیں، گھر والے کرسکتے ہیں۔ اس کے عزیز قریبی رشتہ دار کرسکتے ہیں۔ ماموں، چچا، پھوپھا، کزن وغیرہ جتنے ہیں اور جہاں ایک قریبی سہیلیاں، لڑکیوں کا فنکشن ہوتا ہے۔ اس میں یہ بھی ضروری نہیں کہ مرد بھی ضرور بلائے جائیں، اگر آجائیں تو ٹھیک ہے لیکن قریبی عزیز غیر مرد نہیں۔ نہ باپ کا دوست نہ کوئی اور مہندی کا تو یہاں تک ہے کہ دعوتیں نہیں کرنی۔ منگنی جو ہے، ایک منگنی میں تو کوئی برائی نہیں۔ منگنی ہے ایک رشتہ، ایک منگنی اس میں انگوٹھی پہنائی جاتی ہے لیکن اس کے لئے ہال لینا اور ان پہ فنکشن کرنا اور دعوتیں کرنا اور اس کے لئے ہیں، اس چیز سے میں نے منع کیا تھا (-) کسی نے مجھے لکھا کہ آپ نے بڑا اچھا کیا، ہمارے یہاں بھی یہ رسم و رواج ہے بلکہ ہمارے ہاں تو یہ ہے کہ جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو اس کے جو دادا نانا ہیں، اس خوف سے کہ جب بچہ بڑا ہوگا تو یہ اس وقت تک مر کھپ چکا ہوگا، شادی میں شامل نہیں ہوں گے، تو وہاں ایک قبیلہ میں یہ بھی رواج ہے کہ بچپن میں اس کی ایک خیالی شادی کر دی جائے اور پورے دعوت نامے ایشو ہوتے ہیں اور کھانے پکتے ہیں اور لوگ آتے ہیں اور یہ بھی رسم و رواج نے ہماری کمریں توڑ کر رکھی دی ہیں، آپ نے ہمیں اسے روک دیا، ان لوگوں کو، رشین کو تو سمجھ آگیا ہے، آپ لوگوں کو ابھی تک سمجھ نہیں آیا؟

☆صدر صاحبہ لجنہ نے Facebook فیس بک کے حوالے سے ذکر کیا۔

☆حضور انور نے فرمایا فیس بک پہ تو اب جو غیر ہیں وہ بھی بولنے لگے ہیں۔ حکومتیں بھی بولنے لگی ہیں کہ یہ غلط ہے جس نے ایجاد کیا ہے، اس کا یہ تصور ہے، اس کا یہ خیال ہے، اس نے کہا ہے کہ میرے نزدیک ہر ایک کی جو پرائیویٹ زندگی ہے وہ بھی پبلش ہو جانی چاہئے۔ اگر اپنے بچے کو یہ Realize کرائیں، اگر تم یہ چاہتی ہو کہ تم ننگی ہو کر بازار میں کھڑی ہو جاؤ، تو تم ضرور فیس بک میں چلی جاؤ۔ کیونکہ اس نے اس کی مثال دی ہے کہ میرے نزدیک اگر کوئی شخص چاہے مرد ہو یا عورت ہو بچہ ہو اپنے آپ کو ننگا کر کے فیس بک پر

لانا چاہتا ہے تو یہ اس کا پرسنل Matter ہے اور اسی لئے میں نے فیس بک بنائی ہے۔ تو اگر ننگا ہونا چاہتی ہو تو ہو جاؤ۔ پھر ننگا ہو کر بازار میں کھڑی ہو جاؤ اور پھر احمدیت کو چھوڑ دو۔ بس ایک ہی اس کا علاج ہے۔ اس کو خیر آباد کہہ دو اور مجھے تو جس لڑکی کا جس طرح پتہ لگے گا کہ فیس بک میں آئی ہیں اور بعضوں کی ایسی تصویریں آئی ہیں ان کو میں نے سزا دی ہے۔ جماعت سے اخراج کیا ہے۔

☆سیکرٹری دعوت الی اللہ نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ دعوت الی اللہ سیمینار جو کروائے تھے۔ سوال اکٹھے کئے گئے ہیں۔ عورت کے حق پہ اکثر سوال ہیں، اس پہ کام کرکے نصاب تیار کیا ہے۔

☆حضور انور نے فرمایا نوجوان لڑکیوں میں سوال اٹھتا ہے وہ تو ٹھیک ہے یہ دوسرے جس طرح وہاں لندن میں اب میں نے عورتوں کا انگلش میں پروگرام شروع کروایا ہے۔ Real Talk آج اس کی ایک قسط ابھی آرہی تھی۔ پہلی قسط MTA پر آرہی ہے تو جرمن پروگرام آپ لوگ بنائیں اور جو کیمرہ ہو وہ کلوز اپ نہ لیں، Wide Angle میں پکچر لے کے بنائیں، اس طرح بیٹھ کے ڈسکشن کریں وہ پروگرام بنا کے دیں جرمن میں، تو آجائے گا تو جرمنوں کو جو کمپلیکس ہے وہ بھی دور ہو جائے گا۔ یہ کمپلیکس اس وقت ہوتا ہے جب تک آدمی کو Involve نہ کیا جائے۔ امریکہ میں یہ کمپلیکس تھا کہ ہم ...... ہیں اور ...... بتاتے ہوئے ڈرتے تھے۔ میں نے بڑا زور دیا کہ Leafletting شروع کرو، انہوں نے Leafletting شروع کی، چند ایک نے جرأت کرکے، اس کے بعد وہاں کے پریس نے میڈیا نے، بڑی اچھی Response دی اس کو، بلکہ بعض لوگوں نے ان کے ساتھ مل کے Leafletting شروع کردی کہ یہ تو Message of Peace دے رہا ہے۔ تو باقی خدام میں بھی نوجوانوں میں بھی، لڑکیوں میں بھی، مردوں میں بھی یہ جرأت پیدا ہوئی اور وہ بھی اب دعوت الی اللہ میں آگے آئی ہیں، کمپلیکس ان کا دور ہو گیا ہے۔

☆حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا دوسرا میرا خیال ہے کہ 2008ء میں میں نے لجنہ جرمنی اور لجنہ یو۔کے میں جلسہ پر جو تقریریں کی تھیں۔ عورتوں کے حقوق کے بارہ میں ان دونوں کو بھی جرمن میں ترجمہ کرکے اپنے رسالے میں شائع کریں، حوالے نہ لیں، پوری کی پوری شائع کریں۔ یو۔کے والے بھی، یو۔کے اجتماع 2008ء کی ہے میرا خیال ہے، ایک ہی مضمون دونوں میں لجنہ جرمنی اور یو۔کے میں کیا تھا۔

☆اسی طرح حضرت مسیح موعود کے بھی حوالے ہیں، ان حوالوں سے کمنٹری سے اس کی تفصیل لے کے، تفصیلی کمنٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی وہ دیں، حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے بعض حوالے ہیں، حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اس کو Explain کیا ہوا ہے۔ بات یہ ہے کہ یہ ان کو Realize کروائیں کہ اس کمپلیکس میں نہ پڑو کہ تم پردہ میں، پردہ کا جو معاملہ ہے کہ پردہ کی وجہ سے تم لوگ Backward کہلاتے ہو، گزشتہ دنوں میرے پاس وہ مواد آیا ہوا ہے۔ TV پروگرام ایک آرہا تھا، کسی BBC چینل میں یا کسی دوسرے چینل میں، غیر احمدیوں کا ہے وہ پروگرام، انہوں نے بنایا تھا، اس کو Transcribe کرکے مجھے، عرشی ملک صاحبہ نے اسلام آباد سے جو نظمیں لکھتی ہیں، انہوں نے بھجوایا تھا، وہ پرائیویٹ سیکرٹری سے بھی اس کی کاپی منگوالیں، اس میں غیر احمدی اور عیسائیوں سے جو مسلمان ہوئے نے اپنے تاثرات لکھے ہوئے ہیں بلکہ ایک جرنلسٹ، انگلش جرنلسٹ ہے، اس نے لکھا ہے کہ یہ پردہ جو ہے اب مجھے صحیح Realize ہوا ہے کہ یہ ہماری عورت کی عزت ہے، مرد اپنے آپ کو ننگا نہیں کرتا، لیکن ہمیں اپنی ذہنی عیاشی کے لئے ننگا کرنا چاہتا ہے، تو یہ اس جرنلسٹ نے بھی بیان دیا ہے کہ میں Agree کرتی ہوں کہ یہ ضروری ہونا چاہئے۔

آج جو پروگرام آرہا تھا Real Talk کا انگلش میں وہ پردہ کے اوپر ہی آرہا تھا، لڑکیاں بیٹھی تھیں، سوال و جواب بھی وہاں ہو رہے تھے، ایک انگریزی عورت کو بھی Panel میں بلوایا تھا کہ تم بتاؤ کہ تم کیا کہتی ہو کہ عورتوں کے Rights کیا ہیں۔ اسی طرح اب آپ بلائیں تو ضروری نہیں ہے کہ صرف احمدی بیٹھی ہوں، یہاں اپنی کسی عیسائی کو یا کسی Atheist یا کسی کو بلوائیں، دو اپنی لڑکیاں ہوں، جو اپنی کسی ٹاپک (Topic) پہ بات کررہی ہوں، ایک وہ جو اس ٹاپک کا کوئی Knowledge رکھتی ہو، ایکسپرٹ ہو، چاہے وہ جرمن ہو۔

چاہے Rigid ہو بیشک، اگر وہ Rigid ہے تو جو Audience ہے اس میں سے سوال کریں اور منہ بند کروائیں اس کا۔ یا جو دوسرے پینل میں ایک دو آپ کی اپنی بیٹھی ہوں گی، نالج ایبل (Knowledgeable) لڑکیاں یا عورتیں، وہ اس کو جواب دے دیں گی۔ اول تو وہ خود ہی میرا خیال ہے کہ وہ اتنی Disrespectful نہیں ہوتیں کہ وہ Honour نہ دیں۔ کئی شرفاء عورتیں ایسی ہیں ان جرمنوں میں سے، جن کو آپ بات کرواسکتی ہیں بلکہ ان کے آنے سے یہ ہوگا کہ جو پینل میں دو احمدی عورتیں ہوں گی اور اس کے علاوہ ایک جرمن ہوگی جو عیسائی ہے یا Jew ہے یا Atheist ہے یا کوئی بھی ہو، وہ جب ایک عورت کی عزت کے حوالے سے بات کرے گی تو وہ آپ کی لڑکیوں کے کمپلیکس بھی دور ہو جائیں گے۔

میں نے اسی لئے وہاں انگریز ایک بٹھائی ہے MTA کے پروگرام میں، آج ابھی آیا ہے جو، پہلی قسط آئی ہے، دو احمدی لڑکیاں ہیں، ایک ہماری Lawyer ہیں، احمدی لڑکی، ایک ماہا دابوس ہیں جو عرب ہیں وہ بھی پڑھی لکھی ہیں، قرآن کا علم رکھنے والی، ویسے پروفیشن کے لحاظ سے وہ انجینئر بھی ہیں اور ایک ان میں سے تھی عورت وہاں بیٹھی وہی انگریز، وہ میرا خیال ہے کہ Atheist تھی۔ لیکن ساروں نے اس بات پہ، جو ماحول بنایا وہ یہی تھا کہ عورت کی عزت کے لئے، قائم کرنے کے لئے اس کا لباس اچھی چیز ہے وہ اگر دوبارہ قسط آئی وہ تو دیکھ لیں ریکارڈ کروالیں۔

☆سیکرٹری دعوت الی اللہ نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ جرمنی میں اس طرح نشستیں لگائی تھیں۔

حضور انور نے فرمایا آپ ایک دفعہ اس طرح بنائیں گی تو اس میں منتخب لجنہ کی جو پڑھی لکھی لڑکیاں ہیں ان کو بلائیں تو ٹی وی پر جب آرہا ہوگا تو اس سے ایک اور اٹریکشن پیدا ہوگی اور مزید Confidence پیدا ہوگا۔

☆سیکرٹری دعوت الی اللہ نے بتایا یونیورسٹی میں لیکچر دیئے گئے، بہت اچھا رسپانس تھا، غیر احمدی ہمارے خلاف پروپیگنڈا کرتے ہیں۔

☆حضور انور نے فرمایا ٹھیک ہے یہی تو چیلنج ہے جو ہم نے فیس (Face) کرنا ہے۔ تو ہم نے غیر احمدیوں سے بھی لڑنا ہے۔ عیسائیوں سے بھی لڑنا ہے، یہودیوں سے بھی لڑنا ہے۔ اسی لئے تو حضرت مسیح موعود آئے ہیں۔

☆سیکرٹری دعوت الی اللہ نے بتایا کہ "Islam Critic" فنکشن میں جا کے لجنہ اعتراضات کے جواب دیتی ہے، میڈیا ساری توجہ اور کوریج لجنہ پہ دیتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا ایک اور لڑکی یہاں کی ہے اس کا بھائی جامعہ یو۔کے میں پڑھتا ہے، اس کا بھی مجھے خط آیا تھا کہ وہ اسی طرح گئی تھی ایک فنکشن میں، تو وہاں اس نے سوال جواب کئے، تو سارا پریس اس کی طرف آگیا۔ چٹھہ صاحب ہیں کوئی ان کی بیٹی ہیں، بھائی اس کا یو۔کے کے جامعہ میں پڑھتا ہے۔ میں نے کہا تھا انگلش میں پروگرام بناؤ، کہتی ہے مجھے انگلش نہیں آتی میں صرف جرمن بول سکتی ہوں، تو دیکھیں، کئی Explore کریں، نئی لڑکیاں۔ ضروری نہیں ہے کہ آپ نے جو صرف ایک ٹیم بنائی ہوئی ہے، آپ نے اردگرد اس کو دیکھنا ہے زیادہ وسیع کریں اپنے اس گروپ کو تاکہ ان میں بھی کنفیڈنس پیدا ہو، ہر شہر میں ایسی پیدا کردیں آٹھ۔ دس، بیس تو باقی ٹھیک ہو جائیں گی۔

سیکرٹری دعوت الی اللہ نے بتایا جب پمفلٹ دینے جاتے ہیں تو اس میں ہماری عورتیں نہیں ہوتیں، لوگ پھر اعتراض کرتے ہیں کہ صرف مرد کیوں دے رہے ہیں، تو کیا ناصرات دے سکتی ہیں؟

حضور انور نے فرمایا بات یہ ہے کہ جب وہاں انہوں نے یو۔کے میں مثلاً اس طرح تقسیم کیا ہوا ہے، کہ باہر جا کے مارکیٹوں میں بعض دفعہ مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ تو وہاں مرد دیں، وہاں عورتیں نہ جائیں، لیکن جو ڈور ٹو ڈور Leafletting ہے، وہاں عورتیں جاتی ہیں، دیتی ہیں۔ جہاں اپنے ہمسایوں کو دیتی ہیں۔ ڈور ٹو ڈور جارہی ہیں۔ دے رہی ہیں۔ وہاں تو سارے Involve ہیں، لجنہ بھی Involve ہے۔ یونیورسٹی میں آپ کے سٹوڈنٹ ان کو دے سکتی ہیں، کسی نے منع کیا ہے؟ میں نے تو نہیں منع کیا۔ پمفلٹ دینے میں تو کسی نے منع نہیں کیا ٹیمیں بنائیں، مردوں نے اپنی ٹیمیں بنائی ہیں، لجنہ بھی اپنی ٹیمیں بنائے، یا کوآرڈینیشن کریں مردوں کے ساتھ، اس طرح کی کہ ایک وقت میں جائیں اگر جانا ہے۔

حضور انور نے فرمایا لیف لیٹس کی تقسیم کا اچھا رسپانس ہورہا ہے امریکہ میں، یو۔کے میں، سویڈن میں۔

شعبہ سمعی و بصری کے حوالہ سے بتایا گیا کہ پروگرام MTA میں لجنہ کے ساتھ جو بنتے ہیں اس میں نام نہیں بولے جاتے یا سکرین پر لکھے نہیں جاتے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا یہ ربوہ سے جو پروگرام بن کے آتا ہے اس میں وہ نام نہیں لیتے۔ یو۔کے سے، آج یہ جو میں نے Real Talk کی بات کررہا ہوں، پروگرام آیا ہے، اس میں ہر ایک کا نام لیا جارہا ہے وہاں، بلکہ جو Audience میں بیٹھی ہیں لڑکیاں، ان سے بھی نام پوچھ رہی تھیں وہ۔ جرمنی میں اجازت نہیں ہے تو آپ اپنی MTA جرمنی کے ذریعہ سے درخواست لکھ کے بھجوائیں۔ یہ تو صدر صاحبہ کا کام ہے یہ لکھ کے دیں کہ یہ اس طرح ہمیں مشکل ہے۔

حضور انور نے فرمایا اب میں نے کہا ہے نا تاکہ Real Talk پروگرام دیکھ لیں، اس کو ریکارڈ کریں، اس کو دیکھ لیں، اس کو سنائیں، پھر امیر صاحب کو دکھائیں، اپنی MTA کی ٹیم کو دکھائیں۔ وہ پروگرام میری ساری نگرانی میں بنا ہے۔ اس پروگرام میں جس طرز کا پردہ ہے اس پہ جو میں نے اعتراض کرنا تھا وہ میں کرچکا ہوں۔ لیکن میں نے کہا تھا کہ پروگرام دکھا دو۔ اس میں پردہ یہ ہے کہ جو پریزنٹر ہے اس کو تھوڑا بعض جگہوں پر زیادہ کلوز اپ لیا ہے۔

☆آٹھ بجکر پچپن منٹ پر یہ میٹنگ اپنے اختتام کو پہنچی۔

اس پروگرام کے بعد بیت نور سے بیت السبوح

کے لئے روانگی ہوئی۔ نو بجکر پچیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بیت السبوح تشریف آوری ہوئی۔

نو بجکر پچاس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت السبوح تشریف لا کر نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

جرمن اخبار میں تقریب کی خبر

فرینکفرٹ کے اخبار "Frankfurt Neue Presse" کا نمائندہ گیسٹ ہاؤس کے افتتاح کی تقریب میں پہنچا تھا۔ اس نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تصویر کے ساتھ گیسٹ ہاؤس کی افتتاحی تقریب کی خبر 18 جون 2011ء کے شمارہ میں شائع کی۔ خبر کا ترجمہ درج ذیل ہے۔

خلیفہ نے عورتوں کی رہائش گاہ کا افتتاح فرمایا

احمدیہ جماعت نامناسب رویہ کا شکار عورتوں کا خیال رکھتی ہے۔

(مومن) عورتوں کے لئے جرمنی میں پہلی رہائش گاہ کا کل افتتاح کیا گیا۔

احمدیہ جماعت کے روحانی پیشوا اس موقع کو برکت دینے کے لئے تشریف لائے۔

اخبار نے لکھا:۔

جرمن کی اولین پیشکش

خاص طور پر مصیبت زدہ عورتوں کے لئے جب وہ اپنے پیارے گھروں کو چھوڑ چکی ہوتی ہیں۔ ضروری ہے کہ محفوظ ماحول مہیا کیا جائے۔ زاکسن ہاؤسن (Sachsenhausen) میں عورتوں کی رہائش گاہ میں چھ اپارٹمنٹ اور گراؤنڈ فلور پر ایک بڑا رہنے کا کمرہ (دینی) ماحول کے مطابق تعمیر کیا گیا ہے۔ عورتوں کی تنظیم ''لجنہ اماء اللہ'' کی ممبر ہمیشہ یہاں پر اپنے ہم مذہب بہنوں کی مدد کے لئے موجود رہیں گی۔ چھ لاکھ یورو کی لاگت سے تعمیر ہونے والی اس عمارت کا خرچ احمدیہ جماعت کی عورتوں نے برداشت کیا ہے جو کہ جرمنی میں سب سے پہلی عوامی پیشکش ہے۔ ایک ایسی عورتوں کی رہائش گاہ جو خاص طور پر (مومن) عورتوں کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے بنائی گئی ہے کہیں اور نظر نہیں آتی۔ گزشتہ روز افتتاحی تقریب کے لئے جماعت کے مذہبی راہنما حضرت مرزا مسرور احمد صاحب خاص طور پر یو۔کے سے زاکسن ہاؤسن تشریف لائے۔

اخبار نے مزید لکھا:

احمدیہ جماعت (دین حق) میں ایک اصلاح (Reform) پسند جماعت ہے جس کی بنیاد حضرت مرزا غلام احمد نے انڈیا میں 1889ء میں رکھی۔ جماعت کے مطابق اس کے ممبر لاکھوں میں ہیں۔ جرمن جماعت کے ممبرز کی تعداد اس وقت 30 ہزار ہے۔ یہاں جماعت 1946ء میں قائم ہوئی اور پہلی (بیت) ہمبرگ میں 1957ء میں کھولی گئی اور اس کے دو سال بعد زاکسن ہاؤسن میں (بیت) نور کا افتتاح ہوا۔ اس وقت جماعت کی 30 (بیوت) اور 70 نماز سنٹرز ہیں۔ اس کے ممبرز کی زیادہ تعداد تقریباً آدھی تعداد Rhine-Main ایریا میں رہتی ہے۔ اس جماعت کا نصب العین (ماٹو) ہے ''محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں'' تب بھی احمدیہ جماعت دنیا کی (مومن) جماعتوں میں سب سے زیادہ ظلم وتعدی کا شکار ہوتی ہے۔ پاکستان حکومت نے اسے 1974ء میں مذہبی اختلاف کی بنیاد پر غیر مسلم اقلیت قرار دیا۔ مزید معلومات www.ahmadiyya.de پر موجود ہیں۔

طاہر ہومیو پیتھک انسٹیٹیوٹ میں خدمت کا موقع

ایسے احمدی طلباء وطالبات جو ایف ایس سی (پری میڈیکل) A لیول یا مساوی تعلیم رکھتے ہوں اور ہومیو پیتھک ہسپتال اینڈ ریسرچ انسٹیٹیوٹ ربوہ کے توسط سے کورس اور ٹریننگ حاصل کر کے ہومیو پیتھک ڈاکٹر بن کر انسانیت کی خدمت کرنا چاہتے ہوں وہ اپنی درخواستیں مع کوائف اور صدر محلّہ/ امیر جماعت کی سفارش کے ساتھ مورخہ یکم اگست 2011ء تک دفتر ایوان محمود ربوہ کو ارسال فرمائیں۔ بیرون ممالک سے درخواستیں بذریعہ فیکس اس نمبر +92476213091 پر بھی بھجوائی جاسکتی ہیں۔ امسال طلباء وطالبات کیلئے تین تین نشستیں مقرر کی گئی ہیں۔ کورس کی تکمیل کے بعد دو سال کی ٹریننگ لازمی ہوگی۔ کورس اور ٹریننگ کے دوران تعلیمی اخراجات کے علاوہ کچھ ماہانہ وظیفہ بھی دیا جائے گا۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

شربت بادام
گرمی کے موسم میں مہمان نوازی کیلئے بہترین تحفہ، مقوی دماغ و مسکن روح
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ، ربوہ
فون: 047-6211538 فیکس: 047-6212382

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم ریاض احمد صاحب مانگٹ دارالرحمت غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے خاکسار کی نواسیوں حانیہ ناصر اور دانیہ ناصر دختران مکرم ناصر احمد صاحب کاہلوں مربی سلسلہ لائبیریا نے بعمر چار سال چار ماہ قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کرنے کی توفیق پائی ہے۔ مورخہ 15 مئی 2011ء کو تقریب آمین کا اہتمام کیا گیا۔ امیر جماعت لائبیریا نے قرآن کریم کا کچھ حصہ سنا اور دعا کروائی۔ علاوہ ازیں دو لائبیرین بچوں کی بھی اسی دن تقریب آمین ہوئی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچیوں کو قرآن کریم سمجھنے اس پر عمل کرنے اور اس کے فیوض سے متمتع ہونے کی توفیق دے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم مرزا اطہر بیگ صاحب لندن تحریر کرتے ہیں۔

میرے بڑے بھائی مکرم بشارت الرحمٰن صاحب ابن مکرم مرزا رحمان بیگ صاحب کو لاہور میں 2 جولائی 2011ء کو حادثہ کی وجہ سے سر پر شدید چوٹیں آئی ہیں۔ کامیاب آپریشن ہوگیا ہے احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

محترمہ رضیہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم محمد عاشق صاحب مرحوم لکھتی ہیں۔

میری بہو اور بھانجی مکرمہ امۃ الرفیق صاحبہ اہلیہ مکرم محمد ساجد مبشر صاحب گردوں کی خرابی کی وجہ سے بیمار ہیں کمزوری بہت زیادہ ہے۔ ڈائیلائیسز ہو رہا ہے اس کے بعد کمزوری ہو جاتی ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے کامل شفا سے نوازے۔ آمین

مکرم میاں ظفر اللہ صاحب سابق سیکرٹری اصلاح وارشاد حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بیمار تھے اب کمزوری ہوگئی ہے۔ احباب سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم بشیر احمد صدیقی صاحب سابق سیکرٹری تعلیم القرآن حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

مکرم راشد محمود صاحب معلم سلسلہ 369 ج۔ب جودھانگری ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم مقصود الحق رامہ صاحب ابن مکرم ضیاء الحق رامہ صاحب صدر جماعت جودھانگری ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ 26 جون 2011ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ جس کا نام پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نور الحق رامہ عطا فرمایا ہے اور وقف نو کی بابرکت تحریک میں قبول فرمایا ہے نومولود مکرم محمد یونس صاحب دارالنصر غربی ربوہ کا نواسہ ہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو نیک، صالح، دین کا درد رکھنے والا اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم حبیب احمد شاہد صاحب ولد مکرم قریشی مبارک احمد صاحب بھاگلپوری دارالرحمت شرقی راجیکی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بھائی مکرم مبشر احمد زاہد صاحب نیشنل صدر مجلس انصار اللہ جاپان کے دل کے تین والو بند تھے اور چوتھے میں بھی نقص تھا۔ 29 جون 2011ء کو بائی پاس آپریشن ہوا جو کہ دل کی دھڑکن کمزور ہونے کی وجہ سے رسک تھا۔ ابھی تک ہوش نہیں آئی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ قادر مطلق خدا صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور صحت والی فعال زندگی عطا فرمائے۔ آمین

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

مکرم منور احمد بجہ صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کے حصول کیلئے ضلع راولپنڈی اور اسلام آباد کے دورہ پر ہیں۔ احباب جماعت و اراکین عاملہ، مربیان کرام اور صدران جماعت سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

خبریں

ڈسپلن کی خلاف ورزی پر ظفر قریشی معطل

ایف آئی اے کے ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل ظفر قریشی کو ڈسپلن کی خلاف ورزی کے الزام میں معطل کر دیا گیا ہے۔ ظفر قریشی کی معطّلی کا نوٹیفکیشن وزارت داخلہ نے جاری کیا جس میں انہیں میڈیا میں بیانات دینے پر مس کنڈکٹ ہونے پر معطل کیا گیا اور اس حوالے سے ان کی وضاحت کو غیر تسلی بخش قرار دیا گیا۔

سرکاری قرضوں پر پابندی لگائی جائے

سٹیٹ بینک آف پاکستان نے مہنگائی پر قابو پانے کیلئے مالیاتی نظم و ضبط اور سرکاری قرضوں پر پابندی کا مطالبہ کر دیا ہے۔ رواں مالی سال کی تیسری سہ ماہی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اگرچہ گرانی بلحاظ صارف اشاریہ قیمت میں سیلاب کے بعد تیزی کم ہو چکی ہے تاہم گرانی بدستور برقرار ہے اور 13 فیصد سے بھی زیادہ ہے۔ مہنگائی میں اضافے کی وجوہات میں جولائی تا ستمبر 2010ء کے دوران حکومتی قرض گیری کا اثر، یوٹیلٹی اور پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ، اجناس کی قیمتوں اور مکانوں کے کرایوں میں اضافہ شامل ہیں۔

سی این جی سٹیشنز پنجاب میں ڈیڑھ اور سندھ میں ایک دن بند رکھنے پر اتفاق

آل پاکستان سی این جی ایسوسی ایشن اور حکومت میں مذاکرات کامیاب ہو گئے ہیں جس کے بعد ملک گیر احتجاج اور پہیہ جام ہڑتال 11 جولائی تک موخر کر دی ہے۔ مذاکرات میں فیصلہ کیا گیا ہے کہ سی این جی سٹیشنز پنجاب میں ہفتہ میں تین دن کی بجائے ڈیڑھ دن جبکہ سندھ میں ایک دن گیس کی لوڈشیڈنگ کی جائے گی۔

ڈرون حملے پاکستان کی سالمیت پر حملہ

وزیراعلیٰ پنجاب شہباز شریف نے کہا ہے کہ ڈرون حملے پاکستان کی سالمیت پر حملہ ہیں۔ حملوں میں بے گناہ افراد مارے جا رہے ہیں جس سے شرپسندی کو فروغ مل رہا ہے۔ ڈرون حملوں کا سلسلہ فوری بند ہونا چاہئے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے برطانوی پارلیمنٹ میں کامن ویلتھ پارلیمنٹری ایسوسی ایشن کی میٹنگ سے خطاب کے دوران کیا۔

متحدہ کے جائز تحفظات کا ازالہ کیا جائیگا

وزیراعظم گیلانی نے اعلان کیا ہے کہ مفاہمتی سیاست کو آزاد کشمیر تک وسعت دی جائے گی۔ حکمران اتحاد کو یکجا رکھنے کیلئے متحدہ قومی موومنٹ کے جائز تحفظات کا ازالہ کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ تمام سیاسی جماعتوں کو قومی مفاد کو بالادست رکھنا چاہئے۔ پیپلز پارٹی آزاد کشمیر میں بھی دیگر سیاسی جماعتوں سے تعاون کرے گی، بین الاقوامی فورمز پر کشمیر کاز کی حمایت جاری رکھیں گے۔

اوگرا نوٹس نظر انداز، حکومت نے ایل پی جی کی قیمت 11 روپے کلو بڑھا دی

حکومت کی جانب سے اوگرا کے نوٹس نظر انداز کرتے ہوئے ایل پی جی گیس کی قیمت میں ایک بار پھر 11 روپے فی کلو اضافہ کر دیا گیا ہے۔ اس اضافے کے بعد گھریلو سلنڈر کی قیمت میں 129 روپے اضافہ ہوا ہے جس کے بعد گھریلو سلنڈر 1239 روپے کا ہو گیا ہے جبکہ کمرشل سلنڈر کی قیمت میں 497 روپے اضافہ کیا گیا ہے۔

شہباز شریف کی لندن میں فاروق ستار سے ملاقات

مسلم لیگ (ن) کی جانب سے اپوزیشن جماعتوں کو گرینڈ اپوزیشن الائنس کی پیشکش کے بعد سیاسی رابطوں میں تیزی آ گئی ہے۔ وزیراعلیٰ پنجاب شہباز شریف اور ایم کیو ایم کے رہنما فاروق ستار کی لندن میں غیر رسمی ملاقات ہوئی ہے تاہم کوئی بریک تھرو نہیں ہو سکتا۔ دونوں رہنما گرم جوشی سے ملے ہیں اور شہباز شریف نے اپوزیشن میں آنے پر ایم کیو ایم کا خیر مقدم کیا ہے۔ تاہم بات چیت کی تفصیلات سامنے نہیں آ سکیں۔

دوہری شہریت والے افراد کے انتخابات میں حصہ لینے پر پابندی

الیکشن کمیشن نے دوہری شہریت کے حامل افراد کو نااہل قرار دیتے ہوئے انتخاب لڑنے پر پابندی عائد کر دی، جعلی ڈگری کے حامل افراد کے خلاف کارروائی تیز کرنے کا فیصلہ کر لیا گیا۔

حلقہ ایل اے 30 اور 36 کراچی میں جولائی کو انتخابات کروانے کا فیصلہ

کراچی میں آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی کے حلقہ ایل اے 30 اور 36 پر ملتوی ہونے والے انتخابات کیلئے پولنگ 20 جولائی کو کرانے کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا گیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ایم کیو ایم نے آزاد کشمیر میں انتخابات کے التواء کے خلاف مظفر آباد ہائیکورٹ میں درخواست دائر کر رکھی تھی جس کا فیصلہ محفوظ کر لیا گیا تھا۔ انتخابی شیڈیول جاری ہونے پر سندھ ہائیکورٹ نے درخواست نمٹادی اور ہدایت کی کہ آئندہ تمام سٹیک ہولڈرز کو اعتماد میں لے کر ایسا قدم اٹھایا جائے۔

کرم ایجنسی میں فوجی آپریشن شروع

کرم ایجنسی میں شدت پسندوں کے خلاف فوجی آپریشن شروع کر دیا گیا، فورسز نے پہاڑوں کا کنٹرول سنبھال کر چوکیاں قائم کر دیں تاہم مزاحمت کا سامنا نہیں جبکہ ہزاروں لوگوں نے نقل مکانی شروع کر دی۔ وسطی کرم کے علاقے ذی مشت، علی شیرزئی اور ماسوزئی میں آپریشن شروع کیا گیا۔ فورسز کی پیش قدمی جاری ہے۔

وفاقی ملازمین کیلئے نئے بنیادی پے سکیل جاری

وزارت خزانہ نے وفاقی حکومت کے تمام ملازمین کیلئے نئے بنیادی پے سکیل 2011ء جاری کر دیئے ہیں۔ یکم جولائی 1999ء سے 2009ء تک دیئے گئے ایڈہاک سپیشل ریلیف اور مہنگائی الاؤنس نئے پے سکیل میں ضم کر دیئے گئے تاہم 2010ء اور 2011ء کے الاؤنس بدستور جاری رہیں گے۔ گریڈ ایک سے 15 تک کے ملازمین کیلئے کنوینس سمیت متفرق الاؤنسز میں اضافہ کر دیا گیا۔ گریڈ 16 اور بالا کے افراد کیلئے میڈیکل الاؤنس 15 فیصد برقرار رہے گا۔ تمام خصوصی الاؤنسز کو 30 جون 2011ء کی سطح پر منجمد کر دیا گیا۔

ربوہ میں طلوع وغروب 6 جولائی

طلوع فجر	3:38
طلوع آفتاب	5:06
زوال آفتاب	12:13
غروب آفتاب	7:19

پلاٹ برائے فروخت
ایک عدد پلاٹ برقبہ 10 مرلے مجید ٹاؤن نصرت آباد میں سڑک سے چند قدم پر واقع ہے
برائے رابطہ: 0334-6514686

سٹار جیولرز
سونے کے زیورات کا مرکز
حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
طالب دعا: تنویر احمد
047-6211524
0336-7060580

Love For All Hatred For None
BOJAZ CHASH & CARRY
GAS LINES C.N.G
L.P.G Station
Petroline Filling Station
اسلام آباد ہائی وے پر لہتراڑ روڈ کے سنگم پر
پل کھنہ گزر کر اسلام آباد
Tel: 051-2614001-5

اکسیر موٹاپا
موٹاپا دور کرنے کیلئے مفید دوا
کورس 3 ڈبیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
ربوہ اور ربوہ کے گردونواح میں پلاٹ مکان زرعی وسکنی زمین خرید وفروخت کی بااعتماد ایجنسی 0333-9795338
بلال مارکیٹ بالمقابل ریلوے لائن ربوہ فون دفتر 6212764
گھر: 6211379 موبائل 0300-7715840

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد، طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

نورتن جیولرز ربوہ
فون گھر 047-6211971:
فون 6214214
دکان 6216216

چلتے پھرتے بروکروں سے سیمپل اور ریٹ لیں۔
وہی ورائٹی ہم سے 50 پیسے یا 1 روپیہ کم ریٹ میں لیں
گنیا (معیاری پیمائش) کی گارنٹی کے ساتھ
ہماری خواہش ہے کہ آپ کی لاعلمی کی وجہ سے کوئی ناجائز فائدہ نہ اٹھا سکے۔
اظہر ماربل فیکٹری
15/5 باب الابواب درہ سٹاپ ربوہ
فون فیکٹری: 6215713 گھر: 6215219
پروپرائٹر: رانا محمود احمد موبائل: 0332-7063013

FR-10